رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — لاہور پاکستان

ٹیلیفون نمبر ۲۹۰۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے — ششماہی ۱۳ روپے — سہ ماہی ۷ روپے — ماہوار ۲½ روپے

یوم: جمعہ — ۱۹ شوال ۱۳۶۹ھ — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴/۳۸ | ۴ ظہور ۱۳۲۹ ہش | ۴ اگست ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۸۰

بائیں پاؤں پر نقرس کا دوبارہ حملہ حضور ایدہ اللہ کو رات بھر نیند نہیں آئی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کیلئے خاص دعاؤں کی ضرورت

کوئٹہ ۳ اگست۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ) نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ حضور کو بائیں پاؤں پر نقرس کا پھر حملہ ہوا ہے۔ رات ساری بے خوابی میں کٹی۔ معدے میں بھی اینٹھن سی پیدا ہو گئی ہے۔ احباب سے التجا ہے کہ وہ اپنے پیارے آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے نہایت تضرع اور درد و کرب سے دعائیں کریں۔ کہ ہمارا خدا ہمارے لئے اس نعمت غیر مترقبہ کو لمبا کر دے۔ آمین

کوئٹہ ۳۱ جولائی۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (واقف زندگی) قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری رقمطراز ہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پاؤں میں درد ہے۔ صبح سے حرارت جیسی ہے۔ دعا فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو کامل صحت یابی بخشے۔ آمین۔

کوئٹہ یکم اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو درد نیا دہ ہے۔ کل مقامی لجنہ اماء اللہ کا جلسہ تھا۔ حضور نے سوا گھنٹہ تقریر فرمائی اور بارش بھی ہو رہی تھی۔ خیال ہے اس کی وجہ سے درد بڑھ گیا ہے۔ آج حضور کو حرارت نہیں ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین

کوئٹہ ۳۱ اگست۔ آج بعد دوپہر مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ) حج کی غرض سے کراچی تشریف لے گئے۔ لیکن ابھی تک جہاز میں کراچی تا جدہ جگہ کی ریزرویشن نہیں ہوئی احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ جانے کے سامان پیدا فرمائے اور وہ اپنے نیک مقصد میں کامیاب ہو کر واپس تشریف لائیں۔

مکرمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رقمطراز ہیں:۔ لاہور ۳ اگست حضرت اماں جان اطال اللہ بقاءھا کی طبیعت بھی کوئٹہ میں علیل ہے۔ آپ بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب حضرت اماں جان کو صحت کاملہ کے لئے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لاہور ۳ اگست مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کا کل شام سے ٹمپریچر بڑھ گیا ہے پھر ۱۰۰ ہونے لگا ہے۔ عام حالت بدستور ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

سرکاری اطلاع!

لاہور ۳ اگست شاہی پاکستان فضائیہ میں بھرتی ہونے والے ہوا باز امیدواروں سے فلائٹ لفٹننٹ عطاء اللہ شاہ سپر سیلیکشن افسر ۱۰ اگست کو ۸ بجے صبح دفتر روزگار ملتان میں ۱۵ اگست کو دس بجے صبح دفتر روزگار لائلپور میں ۱۷ اگست کو ۸ بجے صبح دفتر روزگار سرگودھا میں اور ۱۹ اگست کو ۸ بجے صبح دفتر روزگار گوجرانوالہ میں ملاقات کریں گے۔

پاکستان و افغانستان کے اختلافات مٹانے کیلئے شہنشاہ ایران نے اپنی خدمات پیش کر دیں

کراچی ۳ اگست۔ پاکستان و افغانستان کے باہمی اختلافات ختم کرانے کے لئے ہز امپیریل میجسٹی شاہ ایران نے اپنی خدمات پیش کی ہیں اور اس کے لئے فی الحال تجویز پیش کی گئی ہے کہ تین ماہ کے لئے دونوں ملک مخالفانہ پراپیگنڈا ختم کر دیں۔ پاکستان نے شروع ہی سے اس تجویز کو منظور کر لیا تھا۔ لیکن افغانستان کی طرف سے تاحال کوئی جواب نہیں آیا۔ پچھلے دنوں شاہ ایران نے ایک مجلس میں ایران میں مقیم پاکستانی اور افغانی سفراء سے کہا تھا کہ ان دونوں ملکوں کا آپس میں مخالفانہ پراپیگنڈا کرنا ناپسندیدہ ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ پہلے تجربے کے طور پر تین ماہ کے لئے دونوں ملک مخالفانہ پراپیگنڈا ختم کر دیں۔ پاکستانی سفیر نے اپنی حکومت کی طرف سے اسے فوراً تسلیم کر لیا۔ لیکن افغانی سفیر نے کہا کہ وہ یہ تجویز اپنی حکومت کو بھیجیں گے۔

مشرقی پاکستان میں سرمایہ لگائیے

کراچی ۳ اگست۔ ۳ اگست آج سہ پہر کو اخباری نمائندوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے مشرقی بنگال کے گورنر مسٹر دُرّانی نے مغربی پاکستان کے کارخانہ داروں اور بیوپاریوں سے اپیل کی کہ وہ مشرقی پاکستان میں اپنا سرمایہ لگا کر نفع کمائیں۔ وہاں وسائل کی کمی نہیں آپ نے ۱۴ صنعتوں کے نام گنواتے ہوئے کہا۔ ان صنعتوں کے لئے تو بہت زیادہ گنجائش موجود ہے۔ ان میں آٹے کی چکیوں۔ لکڑی چیرنے۔ پٹسن۔ دیاسلائی۔ کپاس بیلنے کا غذ دبانے اور تیل وغیرہ نکالنے کے لئے بڑی گنجائش ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ بین المملکتی معاہدہ کی پشت پر مشرقی پاکستان کا ہر فرد ہے اور حکومت تو اسے کامیاب بنانے کا تہیہ کر چکی ہے

نئی دہلی ۳ اگست پاکستان و ہندوستان کے اقلیتی امور کے وزراء مسٹر مالک اور مسٹر سی کے بسواس نے آج بھارت کے وزیر مسٹر گوپالاسوامی آئینگر سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مغربی و مشرقی بنگالوں کے اقلیتی کمشنروں کے صدور نے بھی شرکت کی۔

لاہور ۳ اگست حکومت پنجاب نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں ۵ نشستیں کشمیری طلباء کے لئے وقف کر دی ہیں

ڈکسن کی حکومت پاکستان سے بات چیت

کراچی ۳ اگست۔ اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن نے آج بھی مسئلہ کشمیر پر حکومت پاکستان سے بات چیت شروع رکھی۔ صبح کے وقت آپ نے وزیر اعظم پاکستان سے ۱½ گھنٹے تک بات چیت کی۔ اور آپ کو اس گفتگو سے مطلع کیا جو حکومت ہندوستان سے ہوئی۔ سہ پہر کو آپ نے پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی۔ پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر مشتاق احمد گورمانی مسٹر ڈکسن سے ملاقات کے لئے کل راولپنڈی سے کراچی پہنچ جائیں گے امید کی جاتی ہے کہ سر محمد علی بھی سر ڈکسن سے ملاقات کریں گے۔

لگانداری کا ضابطہ تیار ہو گیا

کراچی ۳ اگست سندھ اسمبلی نے اپنے گذشتہ اجلاس میں مزارعین کا جو قانون پاس کیا تھا۔ اس کی رو سے ۳ سال سے زیادہ عرصے کے قابض مزارعین کو دائمی لگانداری کے حقوق عطا کرنے کے سلسلے میں قاعدے وغیرہ تیار کر لئے گئے ہیں۔ اب ان قاعدوں کو اسمبلی کی آخری منظوری کے لئے اسمبلی کے اکتوبر کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

کوشش ناکام

پشاور ۳ اگست۔ بتایا جاتا ہے کہ افغانستان نے وزیرستان کے قبائلیوں کا پختونستان کے موضوع پر جرگہ بلانے کی کوشش کر رکھی تھی۔ قبائلیوں نے اس کے انعقاد اور اس میں شمولیت سے انکار کر دیا ہے۔ توری خیل کے قبائلیوں اور ملکوں نے تو لکھ کر دیا ہے کہ وہ پاکستان کے وفادار ہیں اور نام نہاد پختونستان کی تحریک ان کی اقتصادی موت کے مترادف ہے۔ کہا جاتا ہے کہ فقیر ایپی کو اس جرگے کے انعقاد کی اس قدر امید تھی کہ وہ جرگے کے جائے انعقاد کا خود ملاحظہ کرنے کے لئے موقعہ پر آیا تھا۔ لیکن یہ ٹکا سا جواب سن کر پاک و افغان سرحد پر اپنی غاروں میں واپس لوٹ گیا۔

صوبائی گورنروں کی کانفرنس

کراچی ۳ اگست کراچی میں صوبائی گورنروں کی سوموار کو جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ گورنر جنرل اس کی صدارت کریں گے۔ خان لیاقت علی بھی اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ اس سے اگلے دن خان لیاقت علی کی کوٹھی پر تمام گورنروں اور وزرائے اعظم کی کانفرنس خان لیاقت علی کی صدارت میں ہو گی۔ جس میں ملازمین کی بحالی کے موضوعات پر غور کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۴ اگست ۱۹۵۰ء

خوارج کا فتنۂ عظیم اور اس کے خطرناک نتائج

(۲)

ہم نے کل ان کالموں میں عرض کیا تھا کہ فتنۂ خوارج ابتدائے اسلام میں ایک عظیم فتنہ تھا۔ اور گو وہ الٰہی تصرفات کی وجہ سے ابھر نہیں سکا۔ لیکن اس بدعت کا اثر اسلامی تاریخ پر بہت نمایاں رہا ہے اور قتل مرتد۔ قتل کافر۔ ناسخ منسوخ غلط جہاد بالسیف اسی درخت کی شاخیں ہیں۔ اور اگرچہ یہ فیج اعوج جس میں یہ غیر اسلامی درخت اسلامی دنیا میں پھلتا پھولتا رہا ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے ختم ہو چکا ہے۔ مگر اس کے اثرات ابھی تک موجود ہیں۔ اور مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ ہی ناپید ہوں گے۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا آغاز بے شک ہو چکا ہے لیکن پرانی عمارتوں کو گرا کر ملبہ صاف کرانے اور پھر ساتھ ساتھ نئی تعمیر کرنے کے لئے بھی ایک طویل عرصہ درکار ہے۔

اس بحرانی زمانہ میں زیادہ دقت اس لئے بھی آ پڑی ہے کہ مسلمانوں کو سیاسی قوت کے گھٹنے کے ساتھ ساتھ غیر اسلامی دنیا کی طاقتیں بلند ترین معیار تک پہونچ گئی ہیں نہ صرف ان کی مادی طاقتیں ہی بڑھ گئی ہیں بلکہ ایک طرف تو یہ طاقتیں باطل مذاہب کی آبیاری کر رہی ہیں۔ تو دوسری طرف الحادی نظریات کی پشت و پناہ بنی ہوئی ہیں۔ ضرور ہے کہ مسلمان جو ہزار سالہ فیج اعوج کے رنگوں میں رنگے ہوئے ہیں ان موثرات کے آگے جھک جائیں

برعظیم ہند میں سب سے پہلے سر سید احمد کی تحریک انہی عوامل سے متاثر ہو کر پیدا ہوئی اس وقت مغربی مادی فلسفہ کا زور تھا۔ اسلئے آپ نے اسلامی اصولوں کی تشریح اسی فلسفہ کے مطابق کی ابھی آپ کی نیچری تحریک آغاز میں ہی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے اسلام کا صحیح چہرہ پیش کیا۔ اور اس غیر اسلامی تحریک کا زور ٹوٹ گیا۔ اور یہاں کے مسلمان اسلام کی طرف راغب ہو گئے۔ مگر ایک تو فیج اعوج کے اثرات باقی چلے آتے تھے۔ دوسرے مغرب میں کئی ایک انقلابی تحریکیں رو نما ہوئیں جن کی اساس خالص مادیت اور الحاد پر تھی

ان الحادی تحریکوں میں سے جرمن فلاسفر نٹشے نے فاشزم کے لئے زمین تیار کی۔ تو یہودی النسل مارکس نے اشتراکیت کی بنیاد رکھی۔ یہ دونو تحریکیں سیاسی تحریکیں تھیں۔ ان کا اثر اسلامی دنیا پر جو ہوا وہ یہی ہے کہ فہمیدہ مسلمانوں نے اسلام کو بھی ایک خالص سیاسی نظریہ کے طور پر پیش کرنا شروع کر دیا۔ اگرچہ مسیح موعود علیہ السلام نے ہی ان لوگوں کی توجہ دین کی طرف موڑی۔ مگر علم و فضل کے غرور میں انہوں نے جیسا کہ پہلے ہوتا آیا ہے بجائے آپ کی براہ راست راہ نمائی قبول کرنے کے "اسلام سیاست ہے اور سیاست اسلام ہے" کے نظریہ میں آسودگی محسوس کی۔ ابو الکلام آزاد اور سر اقبال نے اپنے اپنے انداز میں اس نظریہ کو بہت ہوا دی۔ دیگر علماء خاصکر علمائے دیوبند بھی سیاست کے میدان ہی میں اسلام کی فتح کے معتقد تھے۔ اس طرح یہاں کے مسلمان اسلام کی سیدھی راہ سے جو مسیح موعود علیہ السلام نے بتائی تھی الگ ہو گئے۔ اور مغربی الحادی اور سیاسی تحریکوں کے زیر اثر آ گئے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہوئی کہ یہ مغربی تحریکیں فیج اعوج کے اثرات میں خوب فٹ آتی تھیں فاشی نظریہ غلط جہاد بالسیف کے نظریہ سے مماثل تھا۔ جرمنی نظریہ تشدد ان حکماء کے وقت کے دل و دماغ پر چھا گیا۔ اسلام شہبازوں کا دین قرار پایا جس کا کام ہے کہ کبوتر و فاختہ کے شکار میں فنی حظ اٹھائے۔ لفظ اسلام کے معنے امن و سلامتی کا دین کرنا عصرانہ فیری ذہنیت کہلایا اسلامی سوسائٹی کا یہ ڈھانچہ تھا کہ

مودودی صاحب نے سیاسی تحریکوں میں حصہ لینا شروع کیا۔ لیکن چونکہ آپ کی ذہنیت نے فیج اعوج کے ملائی ماحول میں پرورش پائی تھی۔ اس لئے کانگرس کے ساتھ آپ زیادہ عرصہ تک نہ چل سکے۔ اس لئے آپ نے دین کی طرف مراجعت کی مگر سیاست کو ساتھ ہی لیتے آئے۔ آپ نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو اسلام کا کام کرنے والی کوئی جماعت سوائے جماعت احمدیہ کے نظر نہ آئی۔ آپ نے دیکھا کہ وہ آہستہ آہستہ مگر یقینی ترقی کر رہی ہے آپ کو اس کا نظام بہت پسند آیا۔ مگر چونکہ آپ کی اٹھان سیاسی ماحول میں ہوئی تھی۔ اور جدید مغربی مادی تحریکوں سے آپ بے حد متاثر تھے اس لئے اسلام کا چہرہ آپ نہ پہچان سکے۔ آپ کی ظاہر بین نظر نے احمدیت کی ترقی کا راستہ محض جماعت بندی اور تنظیم کو سمجھا۔ اور اس الٰہی تحریک کی گہرائیوں تک آپ کی نظر نہ جا سکی۔

سیاست۔ بغاوت۔ تنظیم یہ تین چیزیں آپکے دل و دماغ پر حاوی ہو گئیں۔ یہی تین چیزیں ہیں جن سے ابتدائے اسلام میں خوارج کی ذہنیت بنی۔ اس لئے ضرور تھا کہ آپ کی صورت میں بھی قدرتاً وہی نتیجہ پیدا ہوتا۔ چنانچہ آپ نے بھی اللہ تعالیٰ کے کلام ان الحکم الا للہ کے وہی مادی معنے کئے جو خوارج نے کئے تھے یعنے بزور اسلامی حکومت قائم کرنا صرف فرق اتنا ہے جتنا کہ آج سے چودہ سو سال پہلے کی دنیا میں اور آج کی دنیا میں ہے۔ آجکل بزور کے معنے ذرا وسیع تر ہو گئے ہیں۔

مودودی صاحب نے بھی عین خوارج کی طرح قرآن کریم کی آیات کو اپنے ماحول سے جدا کر کے ان کے من گھڑت معنے ایسے کئے ہیں۔ جو ان کے نظریہ سیاسی اسلام کے مطابق نظر آئیں۔ مودودی صاحب نے بھی انہی کی طرح برسر اقتدار حکومت کے خلاف بلا امتیاز زبان طعن و تشنیع دراز کر رکھی ہے۔ مودودی صاحب بھی ان کی طرح مسلمانوں کے متحدہ سیاسی محاذ کو توڑ کر ایک فرقہ کی فقہ کو برسر اقتدار لانا چاہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ وہی ہوگا جو خوارج کی کوششوں کا ہوا۔ یعنی مسلمانوں کے فرقے باہم جنگ آزما ہو جائیں گے۔ مودودی صاحب کی بھی تمام تگ و دو قیادت تبدیل کرنے میں صرف ہو رہی ہے۔ مودودی صاحب بھی اپنے خاص نظریہ کے مطابق صالحین کی جماعت تیار کر رہے ہیں جو نہایت تنگ نظر اور فیج اعوج کے نظریات سے بری طرح متاثر ہوگی۔ اس اجمال کی تفصیل ہم پھر عرض کریں گے:

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے صدقات اور دعائیں

قلعہ صوبا سنگھ۔ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ نے مجموعی طور پر دعا کی۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ ڈاکٹر احمت اللہ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ

پیر کوٹ:۔ جماعت احمدیہ پیر کوٹ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اجتماعی دعا کی۔ نیز بطور صدقہ ایک بکرا ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا۔ عبدالعزیز سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ پیر کوٹ

کوٹ ڈسکہ۔ خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام احمدیہ مسجد کوٹ ڈسکہ میں ایک عدد بکرا بطور صدقہ تقسیم کیا گیا۔ نیز اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی درازی عمر و صحت کے لئے دعا کی گئی۔ نذیر احمد ناصر خدام الاحمدیہ کوٹ ڈسکہ

مانسہرہ۔ اجتماعی دعا کی گئی اور دوسرے دن بطور صدقہ بکرا ذبح کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ خاکسار محمد عرفان اپیل نویس مانسہرہ

چک ۸۸ اجتماعی دعا کی گئی اور دو چھترے ذبح کر کے بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کئے گئے پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸۸ ج۔ب

ڈرگ روڈ۔ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ نے حضور کی صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی۔ تین بکرے بطور صدقہ حضور کے لئے ذبح کر کے غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ عبدالقادر سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے:

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے وقت محض "خدا" یا "اللہ" کہنا غیر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیتے وقت "اللہ تعالیٰ" یا "خدا تعالیٰ" کہا کریں۔ کیونکہ انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کی غرض الٰہی صفات اور عظمت کو قائم کرنا ہے۔ اس لئے زبان پر بھی اللہ تعالیٰ کا نام آتے وقت اس کی بلندی شان کا اظہار ہونا چاہیئے۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ رتن باغ میں میرے عرض کرنے پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ ادب کے لحاظ سے تو "خدا تعالیٰ" کہنا چاہیئے۔

سراج الدین سائیکل ڈیلر نیلا گنبد لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتنۂ دجال کی دو شاخیں —— عیسائیت اور اشتراکیت

دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا نہ کہ کمیونزم

کمیونزم کی تباہی کے متعلق خدائی نوشتے

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائلپور

(۱)

ایک عظیم الشان اشتراکی منصوبہ

موجودہ زمانہ میں اشتراکیت ایک بہت بڑا فتنہ ہے جو دنیا کو درپیش ہے۔ بین الاقوامی حالات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ روس نے ایک عظیم الشان اشتراکی منصوبہ تیار کیا ہے جس کے ماتحت وہ بحر چین سے لے کر یورپ تک اپنا اقتدار قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس منصوبہ کے ماتحت چین۔ منچوریا، منگولیا۔ شمالی کوریا۔ جزیرہ سافلین کا نصف حصہ اور کیورائل پر اس کا اقتدار قائم ہو چکا ہے۔ فارموسا۔ ہند چینی تبت۔ برما۔ سیام کو فوری طور پر خطرہ درپیش ہے۔ جنوبی کوریا اس تازہ جوع الارض کا تازہ ترین شکار ہے۔ اس کے بعد آئندہ اقدام کے باعث ملایا، بھارت، مشرق بعید کے بعض دوسرے حصوں اور مشرق وسطی کے لئے بھی خطرہ کا یہی الارم بجنے والا ہے۔

اشتراکی تسلط و اقتدار کی اس رفتار کو دیکھ کر ہر دردمند مسلمان کے دل میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دنیا کا آئندہ مذہب کمیونزم ہوگا؟ وہ کمیونزم جس کا صحیفہ کارل مارکس کی کتاب ہے اور جس کا کلمہ ہے

لا سلاطین لا کلیسا الا الٰہ

یا دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا۔ وہ اسلام جس کا صحیفہ قرآن ہے اور جس کا کلمہ ہے

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اس پریشان کن سوال کے جواب کے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں کہ ہم اس ہستی کی طرف رجوع کریں۔ جس سے ظاہر دل میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو عالم الغیب والشہادۃ ہے۔ آئیے آج کی صحبت میں ہم آپ کو یہ بتاتے ہیں کہ خدائی تقدیر کی انگلی ہمیں کیا اشارہ کر رہی ہے کہ دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا یا کمیونزم۔

خروج دجال کی پیشگوئی

صحف سابقہ قرآن مجید اور احادیث کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک عظیم فتنہ دنیا کو درپیش ہوگا۔ خدائی نوشتوں میں اس فتنہ کو ابلیس۔ دجال۔ لال اژدھا۔ سرکش حیوان۔ یاجوج ماجوج یا مخالف مسیح کے فتنہ سے تعبیر کیا گیا ہے، اور بتایا گیا ہے کہ آدم سے لے کر قیامت تک کوئی فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑا نہیں یہاں تک کہ جتنے نبی آئے وہ سب اس فتنہ عظیم کی ہولناکیوں سے ڈراتے آئے ہیں ساتھ ہی یہ بتایا گیا کہ انجام کار یہ فتنہ نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اپنی ذات کی قسم کھا کر صادق و مصدوق نبی عربی صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ یہ فتنہ مجھے کچھ ایسا ناپسند ہے کہ میں ایسے اندرونی اسباب پیدا کروں گا کہ یہ فتنہ اپنی موت آپ مر جائے گا (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۶۷)

اس کے بعد بتایا گیا کہ دنیا میں ایک نیا نظام جاری ہوگا یہ نظام اسلام کا نظام ہوگا خدا تعالیٰ اپنی محبت کی انگلی سے لوگوں کے دلوں کی تختی پر اپنا نام لکھے گا۔ پھر ایک ہی چوپان ہوگا اور ایک ہی گلہ

اشرقت الارض بنور ربھا

کا منظر دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی۔

دجال کون ہے؟

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخری زمانہ کے فتنہ عظیمہ کا بانی دجال کون ہے؟ یہاں یہ بتانا مناسب ہوگا کہ خدائی نوشتوں میں فتنہ دجال کی دو بڑی شاخیں بتائی گئی ہیں ایک شاخ عیسائیت ہے اور دوسری بڑی شاخ اشتراکیت خدائی نوشتے عیسائیت اور اشتراکیت کے فتنے کا پورا نقشہ کھینچتے آئے ہیں۔ اس فتنہ کی پہلی شاخ کے متعلق یہاں تک بتا دیا کہ یہ فتنہ مسیحہ الانصاری یعنے گرجا سے نکلے گا۔ (مرقاۃ جلد ۵ صفحہ ۲۰۶) اور مغربی ممالک سے تعلق رکھے گا۔ (ملاحظہ ہو حدیث تمیم داری)

اور دوسری شاخ یعنے فتنہ اشتراکیت کے متعلق یہاں تک بتا دیا کہ اس کا مرکز روس اور ماسکو ہوگا (حزقی ایل باب ۳۸) لیکن اس کا عام غلبہ مشرق میں ہوگا۔ منگول نسل کے لوگ خاص طور پر اس فتنہ کی پیروی کریں گے (حدیث) فتنہ دجال کی ان دو شاخوں کے لحاظ سے اشتراکیت کی علمبردار قوموں کا نام یاجوج رکھا گیا۔ اور عیسائیت کی علمبردار قوموں کا نام ماجوج یا بعض نوشتوں میں ایک فتنہ کو ایک کنڈل مارے ہوئے خوفناک اژدہا سے تعبیر کیا گیا اور دوسرے کو ایک سمندری حیوان سے (ایوب نبی کی کتاب ہے باب ۴۱)

فتنۂ دجال کی ایک بڑی شاخ اشتراکیت ہے۔ اس کے ثبوت میں صحف سابقہ سے مندرجہ ذیل شواہد قابل غور ہیں۔

شاہد اول

حضرت حزقی ایل نبی آج سے اڑھائی ہزار سال قبل خبر دیتے ہیں کہ آخری زمانہ میں سرمایہ داری کا دشمن روس رماسا۔ اور ٹوبالسک کا فرمانروا "یاجوج" ایک بہت بڑی طاقت بن جائے گا۔ شمالی یورپ ایشیا اور افریقہ کی بڑی بڑی قوموں کو وہ اپنے ساتھ شامل کر کے ایک بلاک بنائیگا اور خود اس بلاک کا سردار بن جائے گا۔ اور اس طرح اپنی طاقت مجتمع کرنے کے بعد مشرقی ممالک پر حملہ کرے گا۔ یہ جنگ عالمگیر ہوگی۔ اور سارے انسان جو روئے زمین پر ہیں اس زلزلہ عظیمہ سے تھرتھرا جائیں گے۔ بالآخر یاجوج اور اس کی افواج قاہرہ اور اس کے اتحادیوں کو دبا خونریزی وشدید ماند کی۔ بڑے بڑے اولے آگ اور گندھک بھیجکر تباہ و برباد کیا جائے گا۔ اور دوسرے گروپ ماجوج اور اس کے اتحادیوں پر بھی جو بحری ممالک سے تعلق رکھتے ہوں گے آگ نازل کی جائے گی۔ ان حوادث کے بعد دنیا بحال ہوگی۔ اور قومیں دین واحد پر جمع ہو جائیں گی۔ یہ ایک طویل پیشگوئی کا خلاصہ ہے جو صحیفہ حزقی ایل ۳۸-۳۹ باب میں ہمیں ملتی ہے۔

اس مقام پر ۱۹۱۰ء کی انگریزی بائبل مطبوعہ انگلینڈ کے حاشیہ میں مندرجہ ذیل نوٹ دیا گیا ہے۔

By Gog is ment The northen Europeon powers, headed by Russia — They all agread

یعنی یاجوج سے یہاں شمالی یورپین طاقتیں مراد ہیں۔ جن کا سردار روس ہے۔ اس امر پر سب علمائے کلیسا متفق ہیں۔

اسی طرح کیتھولک بائبل میں اس مقام پر جو حاشیہ دیا گیا ہے۔ اس کا مفہوم درج ذیل ہے

* یاجوج کے معنے ہیں پوشیدہ یا ڈھانپا ہوا (چنانچہ روس کی ساری سکیم under hand چلتی ہے ناقل) اس سے مراد عموماً خدا کی کلیسا کے ستانے والے ہیں یا خاص کوئی بڑا ظالم جیسے مسیح الدجال جو آخری دنوں میں ظاہر ہوگا۔ جس کی پیشگوئی مکاشفہ ۲۰/۸ میں بھی ہے

(کیتھولک بائبل جلد چہارم حاشیہ صفحہ ۳۴۲)

ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ فتنہ دجال کی ایک بڑی شاخ اشتراکیت ہے جس کا مرکز روس اور ماسکو ہے۔

یہاں یہ بیان کرنا مناسب ہوگا کہ حضرت حزقی ایل نبی کی اس پیشگوئی میں یاجوج ماجوج کے عروج و زوال کی جو علامات بیان کی گئی ہیں وہی احادیث میں دجال کے متعلق وارد ہوئی ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ اشتراکیت فتنہ دجال کی ایک شاخ ہے۔ وضاحت کے لئے ذیل کا نقشہ ملاحظہ ہو۔

بابا محمد احمد صاحب درویش قادیان کا انتقال

مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان تحریر فرماتے ہیں۔ افسوس کہ بابا محمد احمد صاحب درویش حلقہ مسجد مبارک گذشتہ شب گیارہ بجے وفات پا کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی عمر قریب ستر سال تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور سرڈھ ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے جنازہ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں پڑھا گیا اور مرحوم کو آج (۳۱ جولائی) قبل دوپہر بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ ہمیں چونکہ مرحوم کے پسماندگان کے پتہ جات کا علم نہیں ہے اس لئے میں اپنی طرف سے اور تمام درویشوں کی طرف سے بذریعہ اعلان ہذا مرحوم کے پسماندگان سے افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رحمت کے جوار میں اعلیٰ مقام بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب جماعت ہمارے مرحوم درویش کا جنازہ غائب پڑھیں اور مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاجوج کے متعلق حزقی ایل نبی کی پیشگوئی

(۱) یاجوج کے ساتھ بلادِ شمالیہ کی سب قومیں شامل ہو جائیں گی۔"

۳۸
۶ تا ۸

(۲) یاجوج کے فتنہ سے سب انبیائے بنی اسرائیل ڈرانے آئے ہیں (حزقی ایل ۳۸/۱۸)

(۳) یاجوج سرزمین اسرائیل میں ہلاک ہوگا۔ (حزقی ایل ۳۹/۵)

(۴) یاجوج آندھی کی طرح آئے گا اور بادل کی طرح زمین کو چھپائے گا۔ (حزقی ایل ۳۸/۹)

(۵) سرزمین اسرائیل اور قرب و جوار کے علاقے یاجوج کے حملہ کی زد میں آجائیں گے۔ (حزقی ایل ۳۸/۸ تا ۱۲)

(۶) یاجوج کا یہ فتنہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا (حزقی ایل ۳۸/۱۶)

دجال کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی

(۱) دجال مشرق کی سرزمین سے نکلے گا.... اس کے تابع ایسی قومیں ہوں گی جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے (ترمذی ص۱۱۷ جلد دوم) چنانچہ منگول نسل سے تعلق رکھنے والی شمالی قومیں یعنی چین۔ منچوریا۔ منگولیا وغیرہ کے لوگ روس کے تابع ہیں۔

(۲) کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے دجال کے فتنہ سے نہ ڈرایا ہو۔ (بخاری)

(۳) دجال شام و فلسطین کے میدانوں میں ہلاک ہوگا۔ (ترمذی ص۱۲۱ جلد دوم)

(۴) صحابہؓ نے دریافت کیا یا رسول اللہ دجال زمین میں کتنی تیز چلے گا۔ فرمایا جیسے بادل جسے ہوا اڑائے لئے جا رہی ہو۔ (مشکوٰۃ)

(۵) دجال شام و عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں بائیں تباہی مچائے گا۔ (ترمذی ص۱۱۸ جلد دوم)

(۶) قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی دجال کی آمد ہے۔ (مشکوٰۃ)

شاہد دوم

حضرت حزقی ایل کے بعد حضرت دانی ایل علیہ السلام پیشگوئی کرتے ہیں کہ آخری زمانہ میں شاہ شمال اور شاہِ جنوب کے درمیان ایک زبردست جنگ ہوگی جس میں شاہ جنوب ٹکر اٹھائے گا۔ لیکن انجامکار شاہ شمال گرجائیگا علمائے کلیسیا میں سے سینٹ جروم کہتے ہیں کہ دونیال صحیفہ باب ۱۱، آیت ۲۱ سے یہ پیشگوئی مسیح الدجال کے متعلق شروع ہوتی ہے جسے شاہ شمال قرار دیا گیا (ملاحظہ ہو کیتھولک بائیبل حاشیہ دانیال ۱۱/۲۱) حضرت حزقی ایل نبی روس کے فرمانروا یاجوج کو ایک زبردست شمالی طاقت قرار دیتے ہیں۔

حضرت دانی ایل نبی اسے شاہِ شمال کے نام سے تعبیر کرتے ہیں

شاہ جنوب کون ہے؟ ظاہر ہے کہ اس سے شاہ شمال یعنی روس کا مدمقابل مراد ہے اور وہ ہے اینگلو امریکن بلاک۔ کوریا کی جنگ ہی میں دیکھ لیجئے شاہ شمال کون ہے اور شاہ جنوب کون؟

یہ عجیب بات ہے کہ کوریا کی جنگ سے چند دن پہلے اس پیشگوئی کا اعادہ "الفضل" میں کیا گیا۔ ملاحظہ ہو الفضل ۲۰ جون ۱۹۵۰ء

سب سے پہلے ۳۱ مئی ۱۹۵۰ء کے الفضل میں یہ پیشگوئی درج کرنے کے بعد بایں الفاظ ایک نوٹ دیا گیا ہے۔

"شاہ شمال سے مراد روسی بلاک ہے جو بلاد شمالیہ پر زیادہ تر مشتمل ہے۔ چنانچہ حزقی ایل نبی نے یاجوج کو بلاد شمالیہ یعنی روس۔ ماسکو کا حاکم قرار دیا ہے۔ شاہ جنوب سے مراد امریکن بلاک ہے جن میں جنگ ناگزیر ہے"۔

دانی ایل نبی کی اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے بعد کوریا کی جنگ شروع ہوئی جس میں شاہ شمال اور شاہ جنوب لڑ رہے ہیں۔ بس یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ انبیا کی پیشگوئیاں اس وقت شائع کی جاتی ہیں جب وہ پوری ہو جاتی ہیں۔ دانیال ۱۱ باب کی اس پیشگوئی کا خلاصہ درج کر دیا گیا ہے۔ تفصیل بعد میں دی جائے گی۔

دجال کے ساتھ منگولی خدوخال کی قومیں

(۱) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

قال الدجال یخرج من ارض بالمشرق یقال لھا خراسان یتبعہ اقوام کان وجوھھم المجان المطرقۃ۔

(ترمذی جلد دوم ابواب الفتن ص۱۱۷)

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال ارض مشرق سے نکلے گا یعنی خراسان سے اس کے تابع ایسی قومیں ہوں گی جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے۔

کوٹی ہوئی ڈھالوں کی مثال سے کس قسم کے چہرے مراد ہیں؟ ایک دوسری حدیث میں اس کی تشریح موجود ہے

حُمْرَ الوجوہ فطس الانوف صغار الاعین کان وجوھھم المجان المطرقۃ

(تجرید بخاری ص۲۶۰)

سرخ چہرے۔ چپٹی ناک۔ چھوٹی آنکھیں گویا ان کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالیں ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ خدوخال منگول نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ آج مشرق بعید کی منگولین قومیں یعنی چین۔ منگولیا۔ منچوریا۔ شمالی کوریا کے لوگ روسی بلاک میں شامل ہو چکے ہیں اور دوسری منگولین نسل سے تعلق رکھنے والی قوموں میں کمیونزم جنگل کی آگ کی طرح پھیل رہا ہے۔ یہ سب واقعات صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کو حرف بحرف سچا ثابت کر رہے ہیں

دجال مشرق سے نکلے گا اور مدینہ تک آئیگا

(۱) فرمایا "دجال مشرق سے آئے گا۔ اس کا ارادہ مدینہ منورہ میں آنے کا ہوگا۔ یہانتک کہ (مدینہ سے تین کوس کے فاصلہ پر) کوہ احد... تک پہنچ جائے گا۔ یہاں سے فرشتے اس کا منہ ولایت شام کی طرف پھیر دیں گے۔ وہاں وہ ہلاک ہوگا"۔ (مشکوٰۃ کتاب الفتن)

(۲) رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا کہ "دجال مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا۔ وہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا۔ ہاں وہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہوگا"۔

(کنز العمال جلد ۷، ص۲۹۰۹)

ان احادیث سے ظاہر ہے کہ دجال مشرقی ممالک میں خروج کرے گا۔ آخر میں وہ حجاز کا رخ کریگا جب وہ مدینہ منورہ کو حرم میں لے لیگا تو وہی وقت اس کی تباہی و بربادی کا ہوگا۔

(ا) حضرت حزقی ایل نبی کی پیشگوئی میں بھی یہی ہے کہ ارض فلسطین پر حملہ کے بعد یاجوج فرمانروائے روس ماسکو ایک زبردست منصوبہ باندھے گا۔ وہ بڑی بڑی سکیمیں تیار کرے گا کہ وہ اس علاقہ پر قبضہ کرے جو کہ زمین کی ناف ہے۔ یعنی اقوام عالم کا منبع اور اسلام کا مرکز ہے۔ اس حملہ کے دوران میں عرب کے تاجر اس سے دریافت کریں گے

"کیا تو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہے تاکہ تو مال چھین لے۔ سونا چاندی اپنے قبضہ میں کر لے۔ مویشی اور اسباب اور سرمایہ ذخیرہ کھینچ لے اور بڑی لوٹ حاصل کرے"۔

ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ مدینہ کا قصد کرنے والے دجال سے مراد سرمایہ داری کا دشمن اشتراکی روس ہے۔ جو کہ پیشگوئی کے مطابق مشرق پر اپنا تسلط جمانے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔

(ب) حضرت دانی ایل نبی مسیح الدجال کو ایک چھوٹے سینگ کی شکل میں دیکھتے ہیں جو جنوب اور مشرق کی طرف اور دل پسند زمین کی طرف بہت بڑھ گیا ہے۔

اس منظر کی تعبیر حضرت دانیال نبی کو یہ بتائی گئی کہ جب گناہ حد سے بڑھ جائے گا تو ایک ظالم بادشاہ برپا ہوگا۔ جو غرور میں آکر بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا ہوگا۔ اس وقت کسی ہاتھ کی طاقت کے بغیر ہی گر جائے گا۔ (دانیال ۸/۲۳-۲۵)

اب اس پیشگوئی کا مذکورہ احادیث سے مقابلہ کیجئے یہاں لکھا ہے کہ دجال مشرق اور مغرب کی طرف بہت بڑھ جائے گا۔ حدیث میں لکھا ہے کہ وہ مشرق سے نکلے گا اور فلسطین کے جنوب میں مدینہ تک بڑھ جائیگا۔ یہانتک کہ وہ خدا کی پسندیدہ زمین کی طرف بڑھے گا۔ اور بادشاہوں کے بادشاہ سے مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑا ہوگا (بادشاہوں کا بادشاہ یہ خدا وند تعالیٰ کے مکاشفات کی رو سے رسول عربی صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطاب ہے) اس کے بعد تباہ ہوگا۔ گویا جب وہ اسلام پر اور مرکز اسلام پر حملہ آور ہوگا۔ وہی وقت اس کی تباہی کا ہے۔ لیکن یہ تباہی محض اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگی۔ کسی ہاتھ کی طاقت کا اس میں دخل نہیں ہوگا۔ حدیث میں لکھا ہے کہ جب دجال مدینہ تک آجائے گا وہی وقت اس کی تباہی کا ہے کوئی دو ہاتھ اسے تباہ نہ کر سکیں گے۔ محض اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ایک قسم کی طاعون کے ذریعہ تباہ ہوگا۔ (باقی)

(بقیہ صفحہ ۵)

چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ نے تمام ایڈریسز کا جواب دیتے ہوئے احباب کا شکریہ ادا فرمایا کہ جنہوں نے اپنے محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید کو ظاہر فرمایا کہ تمام احباب تبلیغ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنے دست تعاون کو دراز فرمائیں گے اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ہر طرح ان کا ساتھ دیں گے۔ آپ نے بھی چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی خدمات کو سراہا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سفر میں آپ کا رفیق راہ ہو اور آپ کو بحفاظت اور بخیریت منزل مقصود تک پہنچائے اور بیش از پیش سلسلہ کی خدمات کی توفیق دے۔

بالآخر میزبان واکٹر زوبہ (صاحب صدر) نے تمام افراد جماعت کا شکریہ ادا فرمایا کہ جنہوں نے اس اہم تقریب پر انہیں صدارت کے اعزاز سے نوازا۔ نیز حاضرین کی طرف سے "اس شہزادہ مہمان نوازی" پر شکریہ ادا فرمایا۔ آپ نے فرمایا چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ اپنے ملک واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔ ہم سب کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ ہم آپ کے محفوظ سفر اور بخیریت مستقبل کیلئے تہ دل سے دعا کرتے ہیں۔

احمدیہ مسجد لنڈن میں عید الفطر کی مبارک تقریب

مختلف ممالک کے معززین کا اجتماع۔ امام مسجد لنڈن کے اعزاز میں الوداعی تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(از مکرم سیکرٹری صاحب احمدیہ دار التبلیغ لنڈن)

عید الفطر کی مبارک تقریب احمدیہ مسجد لنڈن میں ۱۶ر جولائی ۱۹۵۰ء کو منائی گئی۔ جس میں اڑھائی صد کے قریب افراد مسلم اور غیر مسلم حاضر تھے۔ یہ حاضرین برطانیہ پاکستان ۔ ہندوستان ۔ افریقہ کینیڈا ۔ پولینڈ ۔ ترکی ۔ سائپرس ۔ مصر وغیرہ ممالک کے باشندوں پر مشتمل تھے۔ ان میں سے قابل ذکر مندرجہ ذیل احباب ہیں :-

(۱) کونسلر آر ۔ ڈبلیو ۔ کے ایکلے ۔ جے ۔ پی میئر آف وانڈزورتھ ۔ (۲) مسٹر ہیو لنسٹیڈ ممبر پارلیمنٹ۔ (۳) مسٹر اینڈ مسز ہیکر ڈ ہیوز کے ۔ سی ممبر پارلیمنٹ (۴) سر فرینک براؤن سی ۔ آئی ۔ ای ۔ (۵) مسٹر ایچ ایم برک کونسلر ہائی کمشنر فار پاکستان (۶) مسٹر ایس ۔ ایم نذیر کمرشل سکرٹری پاکستان آفس (۷) مسٹر ایون ویلس ایکس میئر آف برو آف وانڈزورتھ ۔ (۸) ایڈیٹر ساؤتھ ویسٹ ہیرلڈ (۹) آلڈرمین اینڈ مسز ایڈورڈ ڈ ٹلاک (۱۰) ڈاکٹر اے جارج ہال پی ۔ ایچ ۔ ڈی ۔ ایل ۔ ایل ۔ ڈی ۔ ڈی ۔ ڈی ۔ (۱۱) مسٹر اینڈ مسز ریمنڈ کنگ ۔ ہیڈ ماسٹر وانڈزورتھ سکول ۔ (۱۲) مسٹر اینڈ مسز ڈبلیو ایلی ایلمز انسپکٹر آف ٹیکسز ۔ (۱۳) پروفیسر ڈبلیو اے پرنرسٹ ۔ (۱۴) مسٹر محمد اسماعیل (۱۵) نواب حسن یار جنگ صاحب (۱۶) نواب ایف علی اکبر صاحب۔

پونے بارہ بجے چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے نماز عید پڑھائی۔ جس کے بعد آپ نے ایک نہایت نصیحت آمیز خطبہ پڑھا۔ جس میں آپ نے عید الفطر کے بارے میں بیان فرمایا۔ کہ یہ عید ہمیں قربانیوں کے لئے آمادہ کرتی ہے۔ اور ہمیں اس بات کا سبق دیتی ہے۔ کہ ہم اللہ تعالےٰ کے ہر حکم کی پیروی کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ رہیں۔ آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی حدیث بیان فرمائی۔ کہ دو افراد نہایت ہی بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا۔ اور وہ بغیر اس کے کہ اس کے گناہ معاف ہوں۔ گذر گیا۔ اور ایک وہ شخص جس نے اپنے والدین کا زمانۂ حیات پایا۔ اور وہ اس حال میں فوت ہو گئے کہ اس کے گناہ نہ بخشے گئے۔ اس سوال کا جواب کہ گناہ کس طرح بخشوائے جائیں۔ اور کس طرح اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کی جائے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ کہ کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ (البقرہ ع ۲۳) اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ روزوں کے نتیجہ میں تم راستباز بن جاؤ گے۔ اس کے بعد آپ نے راستبازوں کی سات علامات (قرآن مجید کی بیان کردہ) وضاحت سے بیان فرمائیں۔ بالآخر آپ نے یہ دعا کرتے ہوئے کہ اللہ تعالےٰ دنیا میں راستبازی پیدا کرے۔ اور لوگوں کو روحانی امور سمجھنے کی توفیق دے۔ اور بجائے اس کے کہ وہ مادی دنیا اور اس کے فوائد حاصل کرنے کی طرف جھکیں۔ اللہ تعالےٰ کے قرب اور اس کے حصول کے لئے کوشاں ہوں۔

نماز عید اور خطبہ کے بعد تمام حاضرین کی لنچ (دوپہر کے کھانے) سے تواضع کی گئی۔ اور اس کے بعد ایک الوداعی اور استقبالیہ میٹنگ منعقد ہوئی جس میں چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ (جو کہ پانچ سالہ قیام کے بعد واپس تشریف لے جا رہے تھے) کی خدمت میں الوداعی ایڈریس اور چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ (نئے امام) کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کئے گئے۔ میٹنگ کی صدارت کونسلر آر ۔ ڈبلیو ۔ کے ایکلے میئر آف وانڈزورتھ نے کی۔ مکرمی عارف نعیم صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ پھر مسٹر ناصر احمد سکروٹر نے احمدیہ جماعت انگلستان کی طرف سے ایڈریس پیش کیا۔ جس میں آپ نے امام صاحب کی پانچ سالہ خدمات کو سراہا۔ اور فرمایا کہ امام صاحب نے ان مقاصد کو جس کے لئے کہ یہ مسجد بنائی گئی تھی۔ پورا فرمایا۔ آپ نے مختلف مذاہب کے لیڈروں اور نمائندوں کو مسجد میں اپنے اپنے نظریات بیان کرنے کی دعوت وقتاً فوقتاً دی۔ اور ایسی تقاریر کے بعد باحسن وجوہ بحث کی گئی۔ اور حق کے طالبوں کے لئے اسلام کی خوبی کو بذریعہ دلائل ثابت کیا۔ اسی طرح اسلامی مساوات کے منظر بھی دیکھنے میں آتے رہے۔ چنانچہ آج ہی نماز عید میں امیر و غریب اعلیٰ و ادنیٰ سیاہ و سفید اور مختلف قوموں کے لوگ شانہ بشانہ کھڑے نماز عید پڑھ رہے تھے۔ نیز فرمایا کہ امام صاحب اس مسجد پر جس کے پانچ سال کے قریب آپ امام رہے ہیں۔ بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ کہ آپ نے اپنی آنکھوں سے یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھا۔ کہ مغرب میں بھی آپ کا نام پہنچے گا۔ اور آپ پر ایمان لانے والے لوگ پیدا ہوں گے۔ پھر فرمایا۔ کہ ہم آپ کی ان تمام خدمات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جو کہ آپ نے ہماری بہبودی اور اسلام کی ترقی کے لئے سرانجام دیں۔

اب آپ کے بعد چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ امامت کے فرائض سرانجام دیں گے۔ سو جہاں ہم ایک باجوہ صاحب سے جدا ہو رہے ہیں۔ وہاں اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے دوسرے باجوہ صاحب بھیج دیئے ہیں۔ ہم ان کے ناواقف نہیں ہیں۔ اس سے قبل بھی ہم آپ کی صحبت سے تقریباً تین سال مستفیض رہے ہیں۔ ہم آپ کو اھلاً وسھلاً و مرحبا کہتے ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ آپ کی رہنمائی میں احمدیت اور اسلام کو زیادہ سے زیادہ کامیابی حاصل ہو۔

آپ کے ایڈریس کے بعد مسٹر عبد السلام بی۔ اے کنٹب کیمبرج نے بھی جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے ایڈریس پیش فرمایا۔ جس میں آپ نے کہا۔ کہ چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ ان چند چیدہ واقفین میں سے ہیں۔ جنہوں نے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر پہلے پہل لبیک کہا۔ چنانچہ جنگ کے اختتام پر لنڈن مشن کے امام کے عہدہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو منتخب فرمایا۔ ۱۹۴۷ء میں جبکہ ہندوستان کی تقسیم عمل میں آئی۔ جماعت احمدیہ کو مرکز قادیان کے ہندوستان میں آنے کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان دنوں مرکز کے بارے میں مناسب کارروائی اور اس کی خبر تمام بیرونی مشنز کو مہیا کرنے کا فریضہ آپ نے رات دن ایک کر کے سرانجام دیا۔ آپ نے اکتوبر ۱۹۴۹ء میں جماعت احمدیہ انگلستان کو منظم کرنے کے لئے سالانہ اجتماع کا انعقاد کیا۔ جس میں آئندہ تنظیم قائم کرنے کے لئے مجلس عاملہ۔ لجنہ اماء اللہ اور طلباء کی ایسوسی ایشن کا وجود عمل میں لایا گیا۔ نیز آپ نے چودھری غلام حسن باجوہ صاحب (والد امام صاحب) کا بھی شکریہ ادا فرمایا۔ کہ جنہوں نے اہلیہ باجوہ صاحب کے تمام اخراجات کا بار جماعت پر نہ ڈالا۔ بلکہ خود اٹھایا۔

بالآخر آپ نے چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ کو خوش آمدید کہا۔ اور فرمایا۔ کہ آپ کا گذشتہ تجربہ اور گذشتہ خدمات ہمیں یقین دلاتی ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ انگلستان آپ کی رہنمائی میں انشاء اللہ ترقی کے قدم پر گامزن ہوگی۔ ہم تمام احباب آپ کی فرمانبرداری اور آپ کے ارشادات کی تعمیل کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ احمدیت اور اسلام کو بیش از بیش ترقیات عطا فرمادے۔ مسٹر ہیو لنسٹیڈ ممبر آف پارلیمنٹ نے امام صاحب کی خدمات کا اعتراف کیا۔ اور فرمایا۔ کہ جس طرح آپ نے یہاں پر اپنے ملک کے لئے بطور سفیر کام کیا ہے۔ اسی طرح ہم آپ سے امید رکھتے ہیں۔ کہ آپ وہاں پر ہمارے ملک کے نمائندہ کے طور پر کام فرمائیں گے۔ اور لوگوں کو یقین دلائیں گے۔ کہ ہم دونوں ملک ایک دوسرے کی بھلائی کے خواہاں اور ہمدردی کے جذبات سے پُر ہیں۔

مسٹر ریمنڈ کنگ نے روٹری موومنٹ کے نمائندہ کے طور پر امام صاحب کو الوداع کہا۔ اور فرمایا۔ کہ آپ میں وہ تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ جو کہ ایک روٹیرین میں ہونی ضروری ہیں۔ مثلاً ہمدردی خلق ۔ دوستی ۔ رواداری اور اخوت۔ ہم آپ کے بخیریت منزل مقصود تک پہنچنے کی دعا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر اے جارج ہال پرنسپل گرگری پیٹرسن کالج نے کالج کی طرف سے آپ کو الوداع کہا۔ اور آپ کا شکریہ ادا فرمایا۔ کہ آپ ہمیشہ ان کے ساتھ تعاون فرماتے رہے۔ اور ان کی طرف سے مذہبی مجالس کے انعقاد کے موقعہ پر حصہ لیتے رہے۔ آپ نے اپنے نمونہ اور عمل سے اور اپنی تقاریر سے ہم پر اسلام کی صفات واضح فرمائیں۔

ان تمام ایڈریسز کا جواب دیتے ہوئے چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے فرمایا۔ کہ آپ کا قیام انگلستان اس قدر آپ کے لئے خوشی اور مسرت کا باعث رہا ہے۔ کہ اسے قربانی قرار دینا صحیح معلوم نہیں دیتا۔ میں اس ملک اور اس کے باشندوں کو پسند کرتا ہوں۔ اور جتنی زیادہ ان کی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اتنی زیادہ ان کی قدر بڑھتی ہے۔ روٹری موومنٹ کے متعلق فرمایا۔ کہ یہ نہایت مفید موومنٹ ہے۔ جس کی وجہ سے کئی افراد سے تعارف اور تعلقات پیدا ہوتے ہیں۔ اور جو اپنی خدمات ایک دوسرے کو ہر وقت پیش کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں آپ نے احمدیہ جماعت اور اس کے افراد جو تمام اطراف دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی اخوت اور برادری کا ذکر فرمایا۔ کہ کس طرح ان میں ایک دوسرے کے لئے ہمدردی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ اور اسی قسم کے جذبات کا مظاہرہ یہاں کی جماعت کر رہی ہے۔ پھر آپ نے افراد جماعت سے خطاب کرتے ہوئے ان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا۔ کہ آپ وہ خوش قسمت انسان ہیں۔ جنہیں اللہ تعالےٰ نے علم ملنے کی ابتدا ہی میں سے اسلام اور احمدیت کے قبول کرنے اور اسکی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس لئے آپ کو اپنے اندر وہ تغیر پیدا کرنا چاہیئے۔ کہ جسے دیکھ کر لوگ سمجھ لیں۔ کہ یہ احمدیہ جماعت کا فرد ہے۔ اور اس کا نمونہ قابل تقلید ہے۔

بالآخر آپ نے چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ کو خوش آمدید کہا۔ اور فرمایا کہ مجھے یقین ہے۔ کہ تمام جماعت کے افراد آپ سے پورا تعاون فرمائیں گے۔ نیز آپ نے تمام احباب جماعت کا شکریہ ادا فرمایا۔ جنہوں نے کہ یہ تقریب عمل میں لا کر انہیں یہ موقعہ بہم پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور آپ سب کو توفیق دے۔ کہ اسلام اور احمدیت کو آپ زیادہ سے زیادہ پھیلانے کے باعث ہوں۔ آمین

باقی صلہ کالم ۳ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"یاد رکھو جو کچھ تمہیں ملنے والا ہے۔ دوسروں کو نہیں ملیگا"

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ رمئی ۱۹۵۰ء جماعتوں اور افراد کو ارسال کیا گیا تھا۔ اور یہ خطبہ پیش کرتے ہوئے تحریک جدید دفتر اول کے مجاہدوں سے گذارش کی گئی تھی کہ ۲۹ ر رمضان المبارک تک تمام احباب اپنے وعدے پورے کریں بیرونی ممالک میں بھی یہ خطبہ ارسال کیا گیا تھا۔ اس خطبہ میں حضور نے فرمایا تھا:-

"یاد رکھو تمہاری ذمہ داری سب سے پہلے ہے۔ بیشک جو بوجھ تم پر ڈالا گیا۔ وہ دوسروں پر نہیں ڈالا گیا۔ بے شک جو تکالیف خدا تعالیٰ کی خاطر تم نے اٹھائی ہیں۔ وہ دوسروں نے نہیں اٹھائیں۔ مگر یہ بھی یاد رکھو کہ جو کچھ تمہیں ملنے والا ہے وہ دوسروں کو نہیں ملے گا تم خدا تعالیٰ کی نظر میں "السابقون الاولون" میں سے ہو۔ کیونکہ جب سے اللہ تعالیٰ کے بندے نے آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کیا۔ آپ نے اپنی مرضی اور خوشی سے بانشراحِ صدر اس پر لبیک کہا۔ اور ۱۶ سال سے لگاتار لبیک یا امیر المومنین لبیک کا نعرہ بلند کرتے آ رہے ہیں۔ اور آپ اس بات کے ذمہ وار ہیں۔ کہ بیرونی ممالک میں جو ہر ایک ملک میں تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ اور مبلغین جا رہے ہیں۔ اور بعض اپنا فرض ادا کر کے مزید تعلیم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیض سے مستفیض ہونے کے لئے آ رہے ہیں۔ اور وہ جو مرکز میں بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے جانے کے لئے تعلیمی مختلف اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان سب کا بوجھ دفتر اول کے سولہویں سال کے مجاہدین پر ہے۔ اور آپ نے عہد کیا کہ ہم حضور کے ارشاد پر اس بوجھ کو اٹھائیں گے۔ پس اب آپ کا فرض ہے کہ اس عہد کو پورا کرو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ وعدے جو خدا تعالیٰ سے کئے جاتے ہیں۔ وہ مسؤل ہیں۔ یعنی ان کے بارے میں جواب طلبی ہوگی"۔ لہٰذا آپ کا فرض ہے کہ اس نوٹ کو پڑھ کر آپ اپنا تحریک جدید کا وعدہ فوری پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ یہ نوٹ خاص طور پر آپ کی توجہ کے لئے دیا جا رہا ہے۔ وکیل المال،

خدا تعالیٰ نے السابقون الاولون کا انعام اور مقرر کیا ہے۔ اور دوسرے مومنوں کا انعام اور مقرر کیا ہے۔

دوسرے مومنوں کے لئے خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ انہیں جنت ملے گی۔ نعماء ملیں گی۔ اور وہ آرام کی زندگی بسر کریں گے۔ مگر خدا تعالیٰ نے السابقون الاولون کے متعلق فرمایا ہے السابقون السابقون اولئک المقربون دوسرے مومن جنت میں ہوں گے۔ اور مختلف نعماء سے متمتع ہو رہے ہوں گے۔ مگر سابقون میرے پاس عرش پر ہو رہے ہوں گے۔ اور ایک عاشق صادق کے نزدیک جنت خدا تعالیٰ کے عرش کے پایہ کے پاس کھڑا ہونے کے مقابلہ میں ایک حقیر چیز ہے۔ وہ اتنی حیثیت بھی نہیں رکھتی۔ جتنی حیثیت ایک کوڑی اور سیپی اشرفی کے مقابلہ میں ایک کھوٹا پیسہ رکھتا ہے"

اور فرمایا ـــ "اول تو یہی چیز افسوسناک ہے۔ کہ اتنا عظیم الشان کام اور اتنی معمولی قربانی پھر اس سے زیادہ افسوسناک یہ ہے کہ وعدوں کے پورا کرنے کی طرف بہت کم توجہ ہے"۔

ـــ ۲۹ ر رمضان المبارک کی تاریخ میں اُمید تھی۔ کہ وعدہ کرنے والے۔ اور سیکرٹری صاحبان خاص توجہ کریں گے۔ مگر اس کی ادائیگی بھی تسلی بخش نہیں ہے۔ بیرونی ممالک سے بھی اس سال سولہویں سال کی رقم بہت کم وصول ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل میں بیرونی ممالک کے وعدہ پورا کرنے والے احباب کے نام شائع کئے جاتے ہیں۔ اور بیرونی ممالک کے وعدہ کرنے والے احباب اور سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں عرض کی جاتی ہے کہ بیرونی ممالک کے احباب گزشتہ سالوں میں مقامی تنظیم کے موقعہ پر اکثر حصہ ادا کر دیا کرتے تھے اور سال کے آخر یعنی ۳۰ر نومبر تک تو بیرونی ممالک کا اکثر حصہ ۹۰ فیصدی وصول ہو جایا کرتا تھا۔ لیکن ہر سال میں بیرونی ممالک کی بہ نسبت مجموعی طور پر کم ہے اس لئے وعدہ کرنے والوں اور کارکنوں کو خاص توجہ کرنا چاہیئے

اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

نوٹ:- چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج مبلغ امریکہ کی طرف سے ۶/۱۳۶۶ ڈالر چندہ تحریک جدید کے جس میں ۱۱۷۴/ ڈالر سال رواں کے اور ۱۹۲/ ڈالر گذشتہ سال کے ہیں۔ ان کے وصول ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ اسی طرح بورنیو سے مکرم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب کے ۳۰۰/- روپیہ سولہویں سال کی۔ اور عدن سے کیپٹن ڈاکٹر بشیری صاحب کے ۷۸۰/- روپیہ اور ان کی بیگم صاحبہ کے ۶۰۰/- روپیہ کے وصول ہو جانے کی بھی اطلاع ہے۔

مشرقی افریقہ کی جماعت دار السلام کا وعدہ سولہویں سال میں ۱۶۶۰ شلنگ تھا۔ مرزا افضل کریم صاحب لون نے وعدہ کے تھوڑے عرصہ کے بعد تمام دوستوں سے لیکر ارسال فرمائی۔ ان کے نام اس فہرست میں درج ہیں۔

فیروز الدین صاحب قریشی نیروبی		۱۵۰	شلنگ
ڈاکٹر سید ولائیت شاہ صاحب	"	۵۰۰	"
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر صاحب موصوف	"	۱۲۵	"
بھٹی محمد عارف صاحب	"	۲۳۰	"
اہلیہ صاحبہ بھٹی صاحب	"	۷۰	"
مولوی عبد الکریم صاحب شرما	"	۴۷	"
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد احمد الزور صاحب	"	۷۹	"
چوہدری رحمت خان صاحب	"	۱۰۵	"

جماعت نیروبی سے ابھی تک ان ہی دوستوں کی سو فی صدی پوری ہوئی ہے۔ نیروبی کے وعدہ کے مقابل میں اس وقت تک جو آمد ہے وہ اکتیس فی صدی ہے۔ حالانکہ اس وقت تک کم سے کم پچاس فی صدی وصولی ہونی چاہیئے تھی۔ اب بھی احباب و سیکرٹری صاحب سید محمد اقبال شاہ صاحب جو مستعد اور کام کرنے میں جوان مرد ہیں۔ خاص توجہ فرما کر نہ صرف اس کمی کا ازالہ فرمائیں۔ بلکہ سال کے آخر تک پوری رقم ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جیسا کہ نیروبی کا ریکارڈ گذشتہ سالوں میں رہا ہے۔ یہ ۲۶۱ شلنگ مکرم شاہ صاحب نے گذشتہ سال کے بھی وصول کر کے ارسال کئے ہیں اور ۲۶۸/ شلنگ دفتر دوم سال ششم کے۔ اور سولہویں سال کی موصولہ رقم ۲۱۶۶/ شلنگ ہے۔

نذیر احمد صاحب ڈار دار السلام			۸۰۰	شلنگ
اہلیہ صاحبہ	"	"	۱۰۰	"
سلیمہ بیگم صاحبہ دختر	"	"	۵۰	"
نعیمہ بیگم صاحبہ	"	"	۵۰	"
کل			۱۰۰۰	"
سید محمد سرور شاہ صاحب		"	۵۷۰	"
مرزا افضل کریم صاحب		"	۹۰	"
بابو محمد عبد اللہ صاحب بلڈنگ اوورسیر ایران ۴۹۳ تومان				
از والد مرحوم مولوی رحیم بخش صاحب ۱۸		"		"
از والدہ صاحبہ مرحومہ برکت بی بی ۱۸		"		"

سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرحومہ بابو محمد عبد اللہ صاحب ایران			۵۵	
حمید اللہ صاحب پسر	"	"	۴۰	روپیہ
مجید اللہ صاحب	"	"	۳۰	"
رشیدہ دختر	"	"	۳۰	"
صالحہ	"	"	۳۰	"
نصرت خانم اہلیہ صاحبہ	"	"	۵۰	"
ہدایت اللہ پسر	"	"	۳۴	"
مسعود احمد صاحب	"	"	۳۴	"
منصور احمد صاحب	"	"	۱۰	"
فرحت ناہید دختر	"	"	۲۲	"

بابو صاحب موصوف کی یہ رقم ۱۱۰۰ کی ہے۔ آپ یہی کوشش فرمایا کرتے ہیں۔ کہ وعدہ کی رقم اوّل تو وعدے کے ساتھ ہی ادا ہو جائے۔ ورنہ بیرونی ملک کی جماعتوں کے لئے سابقون الاولون کی صف اوّل میں آنے کی جو تاریخ ہو۔ اس پر ادا فرماتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

وکیل مال

خدا تعالیٰ نے السابقون الاولون کا انعام اور مقرر کیا ہے اور دوسرے مومنوں کا انعام اور مقرر ہے دوسرے مومنوں کے لئے خدا تعالیٰ یہ کہتا ہے۔ کہ اس میں جنت ملیگی اور وہ آرام کی زندگی بسر کرینگے مگر خدا تعالیٰ نے السابقون الاولون کی نسبت فرمایا ہے السابقون السابقون اولئک المقربون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان منجانب محکمہ قضاء

مسماۃ عالم بی بی صاحبہ زوجہ خواجہ محمد دین صاحب دوکاندار نے حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو اللہ دتہ موضع تر سکہ ضلع سیالکوٹ پر دعویٰ کیا ہے کہ وہ حمیدہ بیگم مذکورہ کے ہاں رقا دیاں (کمیٹی) ڈالا کرتی تھیں۔ مگر ان کی کمیٹی اب تک نہیں نکلی۔ حمیدہ بیگم صاحبہ کو رجسٹری بھیجی گئی تھی۔ جو واپس آ گئی۔

اب اعلان کیا جاتا ہے کہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بیس یوم تک مندرجہ ذیل امور کا جواب دیں

(۱) آپ کے ہاں ڈالی جانے والی تعاون کمیٹی کے کل ممبر کتنے تھے

(۲) جن کے نام قرعہ نکلا ہے۔ ان کی تعداد کیا تھی اور ان کے نام اور موجودہ ایڈریس کیا ہے (اگر ایڈریس معلوم ہو)

(۳) اور جن کے نام ابھی قرعہ نہیں نکلے ان کے نام اور وصول شدہ قسطوں کی میزان تحریر کریں۔ بیس یوم تک اس کا جواب آ جانا چاہئے

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواستہائے دعا

خاکسار کی والدہ تین روز سے سخت بیمار ہے حضرت اقدس احباب جماعت درویشان صحابہ کرام سے درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ مولا کریم جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (رشید احمد پسر نور محمد درویش قادیان)

۲۔ عاجز آجکل گوناگوں مشکلات میں مبتلا ہے نیز میرے لڑکے بے کار ہیں۔ میری اپنی مالی حالت کمزور ہے۔ احباب ہمارے لئے دعا فرمائیں۔

(صوبیدار عبد المجید سنٹرل ورکشاپ چک لالہ)

۳۔ میرا چھوٹا بچہ بہت بیمار ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت عنایت فرمادے۔ (خاکسار عبد الستار پسر ڈاکٹر عبد الرحیم دھاری میانی ضلع سرگودہا)

۴۔ میری بیوی دس یوم سے بیمار ہے (غشی) بہوشی کے پے درپے دورے پڑتے ہیں۔ احباب جماعت سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

ڈاکٹر عبد الستار شاہ ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن چک ۲۴/۷ جھنگ برانچ براستہ چنیوٹ ضلع لائل پور

کیا آپ نے قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے۔ اگر نہیں بھجوائی تو مہربانی فرما کر اگست ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں اور وی پی کا انتظار نہ کریں۔ منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے :۔ (مینجر الفضل)

بے تاج بادشاہ

کامیاب تاجران یا سرمایہ دار صاحبان میں سے کسی ایک زندہ دل شخصیت کی توجہ درکار ہے "بے تاج بادشاہ" حقیقی معنوں میں صرف کامیاب تاجر ہے۔ کیونکہ مثال مشہور ہے۔ کہ (تاجر کے سر تاج، عالمگیر، انقلاب زمانہ وگردش ایام کی سختیوں نے ایک نہایت زندہ دل وممتاز اور پرعظمت شخصیت کو بے سر و سامان کر دیا۔ اگر کوئی سرمایہ دار صاحب اس تعلیم یافتہ اہل قلم اور نہایت تجربہ کار ماہر اشتہارات (۲۸) سالہ نوجوان کو ایک کامیاب تجارتی دواخانہ قائم کرنے کے لئے کم از کم مبلغ (۱۵۰۰) پندرہ سو روپیہ اس شرط پر دے سکے۔ کہ جس میں صاحب روپیہ کی ذاتی منفعت بھی رہے۔ اور صاحب موصوف بھی حسب تجربہ دل خواہ کام کر سکے۔ تو نتیجہ مشکور رہے گا۔ یہ ۱۰ اعلیٰ کاروبار ہے۔ کہ جس میں ہر دو جانب کے لئے روپیہ عزت۔ شہرت تینوں میسر ہوں گے۔ اور اس کام میں ہزاروں روپے ماہوار محنت اور صداقت سے یقینی کمائے جا سکتے ہیں۔"

معلوم رہے کہ یہ کاروبار شہر (لاہور یا کراچی) میں سے کسی ایک شہر میں شروع کیا جائے گا۔ صاحب موصوف ایک نہایت تجربہ کار تاجر ہونے کے علاوہ میڈیکل کالج کا سند یافتہ اور ایک خاندانی نامور حکیم بھی ہے۔ اور زمانہ امن میں عرصہ تک اپنے کامیاب دواخانہ کا جنرل منیجر بھی رہ چکا ہے۔ اگر کوئی نیک ذات وشریف النفس صاحب حکیم صاحب موصوف کو اپنانا چاہے۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔"

(ضروری نوٹ) شہر کراچی یا لاہور میں برسر بازار یا کسی اچھے موقعہ پر دوکان یا مناسب مکان برائے دواخانہ مہیا کر سکنے والے حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔" (موجودہ پتہ یہ ہے)

حکیم صاحب" معرفت نظامی میڈیکل ہال۔ آف جھوک اترا ضلع ڈیرہ غازی خان۔ پاکستان

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

قطرہ قطرہ بہم شود دریا

آواز قوم پر لبیک کہئے

ضرورت وقت کو پیش نظر رکھئے

اسلامک کیمیکل انڈسٹریز (پاکستان) لمیٹڈ

دعوت شرکت قبول فرمایئے

حصص خریدیئے۔ منافع حاصل کیجئے

زیر تکمیل

کارخاجات برائے تیزاب۔ گندھک۔ سوڈا کاسٹک گلیسرین۔ آلات وادویات و ڈاکٹری روئی

برائے تفصیلات — چیف ارگنائزر ہیلتھ مین (فون نمبر ۲۶۳۱)

۴۰۔ مال منشنز۔ دی مال لاہور (دایوا)

سپاری پاک

مستورات کی جوانی اور تندرستی کی محافظ

کمزوری حمت (ادباد) دور کرتی، سیلان رطوبت، پیڑو اور کمر کے درد کو دور کر کے قرار حمل کی استعداد پیدا کرتی ہے

ان امراض کو دور کر کے قوت پیدا کرتی اور جسم کی رونق بڑھاتی ہے

عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے

قیمت چھ روپے

طبیہ عجائب گھر (پوسٹ بکس ۱۰۹ لاہور)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

ربوہ کے مقامی احباب ربوہ جنرل سٹور ربوہ اور لاہور کے مقامی احباب اللہ دتہ صاحب جنابان فروش رتن باغ سے خرید فرمائیں

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے!

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بی۔ ایس۔ سی پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین (آف ریفیوجی پراپرٹی) لائل پور

مقدمہ نمبر ع ۱۱۹ آف ۱۹۵۰ء

ولی محمد ولد میاں منیم بخش ذات کمبوہ بھٹی سکنہ کمالیہ

بنام

ہردیال چوپڑہ ولد ہیرا لال (۲) سنت سنگھ ولد موہری سنگھ سکنائے کمالیہ حال نامعلوم تارک الوطن

درخواست زیر دفعہ ۱۰۔ ایکٹ نمبر ۱۵ آف ۱۹۴۷ء

بدیں مضمون کہ دوکان ملکیتی مدعا علیہم نمبر B-۴۲۶ واقعہ بازار کلاں کمالیہ بوجہ مقبوض کرایہ داری بوا سے کرایہ دار مدعیان ہیں۔ اور اس دوکان پر قابض رہنے کے حقدار ہیں۔

بنام :۔ ہردیال چوپڑہ ولد ہیرا لال سنت سنگھ ولد موہری (رام) سکنائے کمالیہ۔ حال ہندوستان

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان ہردیال چوپڑہ ولد ہیرا لال مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں اور روپوش ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام ہردیال مذکوران جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ہردیال مذکوران ۔ ماہ اگست ۱۹۵۰ء کو مقام لائل پور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوں گے تو ان کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی

آج بتاریخ ۲۷ ماہ جولائی ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور میں عورتوں اور بچوں کے علاج کا خاص انتظام ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا سلامتی کونسل میں روس کی واپسی فارموسا پر حملہ کا پیش خیمہ ہے؟

لیک سکسیس ۳ اگست۔ یہاں اس کا کافی اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ حفاظتی کونسل میں روسی نمائندے ملک کی واپسی کا یہ مطلب ہے کہ چین کے اشتراکی فارموسا پر عنقریب حملہ کرنے والے ہیں۔ لیکن مشرق بعید سے موصول ہونے والی خبریں اب تک متضاد قسم کی ہیں۔ اور چونکہ چین سے آئی ہوئی زیادہ تر "اندرونی اطلاع" کے غلط ہونے کا بھی امکان ہے اس لئے وہاں کی تمام خبروں کے متعلق احتیاط برتی جا رہی ہے۔

یہ امر یقینی ہے کہ اقوام متحدہ کو روس کی واپسی سے ایشیا میں پراپیگنڈا کی ایک بڑی مہم شروع ہو جائے گی۔ مسٹر ملک کی واپسی سے اقوام متحدہ کے افسران یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ دنیا میں اقوام متحدہ اتنے اثر اور طاقت کی اب تک حامل ہے کہ روس اسے نظر انداز نہ کر سکا۔ (اسٹار)

بھارت میں گندم کی پیداوار

نئی دہلی ۳ اگست سنہ ۵۰-۱۹۴۹ء میں سارے بھارت میں گندم کی پیداوار کا جو تیسرا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق سنہ ۴۹-۱۹۴۸ء کے ۲,۱۹,۵۶,۰۰۰ ایکڑ اور ۵۸,۱۵,۰۰۰ ٹن کے مقابلہ میں اس سال ۲,۲۳,۸۷,۰۰۰ ایکڑ میں ۵۹,۴۹,۰۰۰ ٹن پیداوار ہو گی جو علی الترتیب ۳،۳ اور ۲،۳ فی صدی زیادہ ہے۔

اقتصادیات اور اعداد و شمار کے ڈائریکٹر کے مطابق ایکڑ میں اضافہ زیادہ تر بمبئی۔ وندھیا پردیش۔ حیدر آباد۔ وندھیا پردیش اور بھوپال میں ہوا ہے۔ جس کی وجہ پیداوار میں اضافہ ہے۔ (اسٹار)

برطانیہ میں جذام

لنڈن ۳ اگست۔ جنگ کے بعد سے برطانیہ میں جذام کا مرض کافی ترقی کر گیا ہے۔ اندازہ لگایا ہے کہ اس وقت وہاں ۲۰۰ جذام کے مریض ہیں گو دنیا کے دوسرے مقامات میں اس مرض کے خلاف مہم کو ۰۰۰،۰۰۰،۱ جذام کے مریضوں سے مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اور اس تعداد کے مقابلہ میں یہ تعداد بہت ہی خفیف ہے۔ تاہم جذام کے ماہر ڈاکٹر جیمز نے رائے پیش کی ہے کہ اس ملک میں جذام کے مریضوں کے لئے ایک مرکزی دار الشفاء قائم کیا جائے۔ (اسٹار)

برطانیہ اور ارجنٹائن کے درمیان تجارتی تعطل

بیونس آئرز ۳ اگست۔ برطانیہ نے سال کی چوتھی سہ ماہی کیلئے ارجنٹائن کو ٹین کی چادروں کی برآمد منسوخ کر دی ہے۔ اس تنسیخ کی وجہ یہ ہوئی کہ ایک ہفتہ ہوا ارجنٹائن نے برطانیہ کو گوشت کی برآمد بند کر دی کیونکہ قیمتوں کے متعلق کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا تھا دونوں فریق اب تک کسی قسم کی مراعات دینے سے انکار کر رہے ہیں (اسٹار)

ایک غیر ملکی طاقت کی آبدوز

سڈنی ۳ اگست۔ گذشتہ چند دنوں میں آسٹریلوی ساحل کے نزدیک ایسی آبدوز کشتیاں دریافت ہوئی ہیں جنہیں کوئی غیر ملکی طاقت چلا رہی ہے۔ خیال ہے کہ انہیں شناخت کیا جا چکا ہے لیکن ان کی قومیت کے بارہ میں نہایت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان میں دنیا کی جدید ترین طویل مسافت طے کرنے والی تیز رفتار کشتیاں شامل ہیں۔ اس کے متعلق پہلی اطلاع شمال مشرقی ساحل کے آس پاس کام کرنے والے ملاحوں سے موصول ہوئی۔ بعد مزید اطلاعات مختلف علاقوں سے ملیں اور سرکاری تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ان آبدوزوں کو ایک بڑی طاقت نے آبدوزوں کے متعلق تازہ ترین ایجادات کی جانچ کیلئے بحرالکاہل کے سفر پر روانہ کیا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ ان آبدوزوں میں بیکنی کے ایٹمی دھماکہ کے تجربات کے نتیجہ کے طور پر اہم تکنیکی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ (اسٹار)

لکھنے پڑھنے کی تحریک

سنگاپور ۳ اگست۔ سنگاپور کا محکمہ تعلیمات ۱۸ سے ۳۲ سال تک کی عمر کے لئے تعلیم بالغان منصوبہ مرتب کر رہا ہے۔ سال کے آخر سے اس پر عمل شروع ہو جائے گا۔ محکمہ تعلیمات فی الحال ابتدائی تجربات کر رہا ہے کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ناخواندگی کے مقابلہ کے لئے کون سی بہترین شکل اختیار کی جا سکتی ہے۔ (اسٹار)

شام ایک اور انقلاب برپا کرنیکی کوشش

بغداد ۳ اگست۔ یہاں غیر مصدقہ افواہیں گشت کر رہی ہیں کہ سوموار کو شامی فضائیہ کے کمانڈر کا قتل شام میں ایک اور انقلاب کی کوشش کے سلسلہ میں ہوا تھا۔ شام میں جہاں حالات اب تک معمول پر نہیں آئے ہیں۔۔۔ گذشتہ ہفتہ میں متعدد اشتراکی مظاہرے ہوئے۔ لیکن یہ نہ معلوم ہو سکا کہ اس مہینہ انقلاب کی کوشش کون لوگ کر رہے تھے (اسٹار)

روس اقوام متحدہ کے میثاق کی خلاف ورزی کر رہا ہے

واشنگٹن ۲ اگست آج امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن نے روسی حکومت پر یہ الزام لگایا کہ وہ کوریا میں اقوام متحدہ کی کارروائی کو روکنے کے لئے اقوام متحدہ کے میثاق کی خلاف ورزی کر رہا ہے آپ نے یہ بیان مسٹر جیکب ملک کے سیکیورٹی کونسل میں ویٹو کے استعمال کی دھمکی پر دیا۔

آپ نے کہا کہ جب ۱۵ جنوری کو روس کی قرارداد چینی کمیونسٹوں کی نمائندگی دینے کے متعلق مسترد ہو گئی تو روس نے اقوام متحدہ کا بائیکاٹ کر کے اقوام متحدہ کے میثاق کی خلاف ورزی کی۔ اب وہ سیکیورٹی کونسل کو کوریا کی امداد سے باز رکھنے کے لئے پھر اپنی کوششیں صرف کر رہا ہے

آپ نے سیکیورٹی کونسل میں روسی ڈیلیگیٹ کے رویہ کی پر زور الفاظ میں مذمت کی اور اسے بھی اقوام متحدہ کے میثاق کی خلاف ورزی قرار دیا۔

کاغذ کے کارخانے لگانیکی منظوری

کراچی یکم اگست حکومت پاکستان نے مشرقی بنگال میں چٹاگانگ کی پہاڑیوں میں دریائے کرنا فلی کے کنارے کاغذ کے کارخانہ لگانے کے لئے رقم کی منظوری دے دی ہے۔

اسٹریلیا ایک ڈویژن فوج کوریا بھیجے گا

کینبرا ۳ اگست اسٹریلیا نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ ۲ ہزار فوج کوریا کی جنگ میں امریکہ کی امداد کے لئے بھیجی جائے یہ فوجی دوسری جنگ کے تجربہ کار ہیں۔ نہایت موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بعد میں اس فوج میں اضافہ کر کے اس کی تعداد ایک ڈویژن کے برابر کر دی جائیگی علاوہ حکومت اسٹریلیا نے جاپان میں مقیم انگریزی فوج کے چار سو سپاہیوں کو فی الفور کوریا پہنچ جانے کا حکم دے دیا ہے۔

مکہ معظمہ میں سیلاب

مکہ ۳ اگست نو سال کے عرصہ میں مکہ شدید ترین سیلاب کا شکار ہو رہا ہے۔ شہر حج کی تیاریوں میں مصروف ہو رہا تھا کہ اس سیلاب نے آکر بہت نقصان پہنچایا۔ اب مزدوروں کی ایک فوج شہر کی ہنگامی صفائی میں مشغول ہے یہ نقصان موسلا دھار بارش کی وجہ سے ہوا بڑی سڑکیں جن میں وادی اسٹریٹ بھی شامل ہے۔ جو محل شاہی سے شہر کے مشرقی حصہ تک جاتی ہے۔ تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں۔ سیلاب کی رو دوکانوں سے سامان بہا لے گئی۔ اور جب پانی کم ہوا ہے تو سڑکیں کوڑا کرکٹ کیچڑ اور پتھر سے بھری ہوئی تھیں۔ انجنیئر اور مزدور سڑکوں کی صفائی اور مرمت کے لئے لاری اور مشینی سامان استعمال کر رہے ہیں۔ حرم شریف کی مسجد میں بھی پانی بھر گیا تھا مگر اب پھر وہاں نماز ادا ہونے لگی ہے

ترکی فوجیں بھیجنے کی تیاریاں

لندن ۳ اگست۔ انقرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ترکی کے وزیر جنگ نے اس امر کا اعلان کر دیا ہے کہ ترکی ایک رجمنٹ جنوبی کوریا کی امداد کے لئے بھیجنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ ان فوجوں کو جن ہتھیاروں سے مسلح کیا جائے گا اس کا فیصلہ اقوام متحدہ کی کمان کے حکم کے بعد کیا جائے گا۔

روسی جہاز کو فی الفور روسی سمندر میں پہنچ جانے کا حکم

جنیوا (اٹلی) ۳ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک روسی جہاز جس کا وزن ۵۶۰۰ ٹن ہے۔ جنیوا میں سامان وغیرہ لاد رہا تھا۔ کہ اسے حکم ملا۔ کہ وہ فوراً روسی سمندر میں پہنچ جائے۔ جہاز نے اسی وقت لنگر اٹھا دیئے اور تقریباً چار سو ٹن سامان بندرگاہ پر ہی چھوڑ کر چلتا بنا۔

کپتان نے روانگی کی کوئی وجہ نہیں بتائی صرف اتنا کہا کہ اسے ماسکو سے جلد روسی سمندر میں پہنچنے کا حکم ملا ہے۔ اس نے یہ بتایا کہ باقی ماندہ سامان کو دوسرا روسی جہاز لے جائے گا۔

امریکہ کے مزید بحری دستے کوریا پہنچ رہے ہیں

کوریا کے کسی مقام سے ۳ اگست۔ امریکہ کی جو میرین کور اس وقت کوریا میں کام کر رہی ہے اس کے مزید ۰۰۰،۵۰ افراد ضرورت پڑنے پر وہاں پہنچ سکتے ہیں۔ کل کوریا میں جو مزید بحری کمک پہنچی ہے۔ اس کے ایک دستے کے کمانڈر نے بتایا کہ کانگریس نے مزید دو ڈویژن کی روانگی کی اجازت دے دی تھی۔

انہوں نے بتایا کہ ہم ہمارے گنوائے میں جنازہ بردار جہازوں پر ہمارے اپنے طیارے ہیں۔ ہم لوگ بالکل خود کفیل دستے کی طرح کام کر سکتے ہیں اور ابھی ایسے مزید دستے آنے والے ہیں ہمارے پاس اپنے ۴۵ ٹن کے ٹینک ہیں اور ۴۵ دنوں کی سپلائی بھی ہمارے پاس ہے۔ اس لئے ابھی کچھ عرصہ تک فوج سے مدد لینے کی ہمیں ضرورت نہیں پڑے گی۔ (اسٹار)